© rasailojaraid.com

نقد و نظر

لغت کبیر اُردو — جلد اول   **مؤلفہ: بابائے اردو مولوی عبدالحق مرحوم**

شائع کردہ: انجمن ترقی اردو۔ بابائے اردو روڈ۔ کراچی ۱

صفحات ۴۲۰ ۔ قیمت: پندرہ روپے

بابائے اردو مولوی عبدالحق مرحوم کی ذات گوناگوں اوصاف کی حامل تھی۔ وہ اردو زبان کے بہت بڑے محسن اور مربی تھے۔ انھوں نے اس زبان کی ترویج و اشاعت اور ترقی کے لیے جو خدمات انجام دیں، ان کو شائقین اردو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ انجمن ترقی اردو ہند کے ذریعے اور پھر انجمن ترقی اردو پاکستان کے ذریعے، وہ اس زبان کی نشر و ترویج کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے اور نہ صرف کوشاں رہے بلکہ اس کے لیے انھوں نے اپنے آپ کو وقف کیے رکھا۔

زیر نظر کتاب "لغت کبیر اردو" ان کی مساعیٔ خدمتِ اردو کی ایک بہترین یادگار ہے۔ اس کی ترتیب کا آغاز انھوں نے قیام پاکستان سے بہت عرصہ پہلے دہلی میں کیا تھا۔ اس کے لیے عربی، فارسی اور ہندی و سنسکرت کے ماہرین کی بھی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ کام کا بہت بڑا حصہ مکمل ہو چکا تھا کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات شروع ہو گئے اور یہ سارا ذخیرہ نذرِ آتش ہو گیا۔ جو نامکمل کاغذات محفوظ رہ گئے، ان کو وہ ایک قیمتی سرمایہ کی حیثیت سے پاکستان لے آئے۔ یہاں آ کر دوبارہ کام شروع کیا گیا۔ اس کے بعض اجزا انجمن ترقی اردو کے سہ ماہی جریدہ "اردو" (کراچی) میں شائع ہوتے رہے، لیکن ایک جریدہ کے مختصر صفحات اتنے عظیم ذخیرے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس لیے اب باقاعدہ کتابی شکل میں اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کی پہلی جلد چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔

لغت کبیر اردو بعض خصوصیات کی حامل ہے، مثلاً:-

۱۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے یہ اردو کا جامع، مبسوط اور مکمل لغت ہے، جو اردو کے ہر لفظ، مفرد، مرکب، [illegible] محاورے، مثل اور علمی و فنی اصطلاح

© rasailojaraid.com